نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار سورج مکھی کی بروقت کاشت یقینی بنائیں

تیلدار اجناس کی پیداوار میں فروغ کے قومی منصوبہ کے تحت رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سورج مکھی کی کاشت پر 5 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور: 28 دسمبر 2022 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پاکستان ہر سال 300 ارب روپے کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے جو کہ ملکی معیشت پر ایک بوجھ ہے۔اس لئے حکومت پنجاب تیلدار اجناس کی پیداوار میں فروغ کے قومی منصوبہ کے تحت تیلدار اجناس کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے کیلئے سورج مکھی کی کاشت پر 5 ہزار روپے فی ایکڑ اور زرعی آلات پر 50 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔اس کے علاوہ رجسٹرڈ کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کیلئے سورج مکھی کے نمائشی پلاٹ بھی لگائے جا رہے ہیں جس کے لئے زرعی مداخل کی مد میں کاشتکاروں کو 15 ہزار روپے فی ایکڑ مالی اعانت بھی کاشتکاروں کو فراہم کی جارہی ہے تاکہ خوردنی تیل کی پیداوار کو بڑھایا اور ملکی درآمدی بل میں کمی لائی جاسکے۔ترجمان نے مزید بتایا کہ **جنوبی پنجاب کے اضلاع** ڈیرہ غازی خان، راجن پور، بہاولپور، رحیم یار خان، ملتان، وہاڑی ، بہاولنگر، مظفر گڑھ، لیہ، لودھراں، بھکر اور خانیوال کے کاشتکار

سورج مکھی کی کاشت 31 جنوری تک مکمل کر سکتے ہیں جبکہ **وسطی پنجاب کے اضلاع** میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ ، پاکپتن، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، سیالکوٹ، گوجرانوالا، لاہور، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت **یکم تا 31 جنوری** تک مقرر کیا گیا ہے۔سورج مکھی کی کاشت کے تیسرے مرحلے میں **شمالی پنجاب کے اضلاع** نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات، جہلم اور چکوال میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت **یکم جنوری تا 15 فروری** تک مقرر کیا گیا ہے ۔کاشتکار سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں جبکہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے اور پودوں کی تعداد 22 سے 23 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔**محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ سورج مکھی کی ہائبرڈ اقسام میں ہائی سن-33، ٹی-40318، ایگورا4، ایس-278، این کے آرمنی، یوایس 666، یوایس 444 پارسن-3، آکسن-5270، ایچ ایس ایف-350 اے، اوریسن-648، اوریسن-516، اوریسن-675، اوریسن-701، رائینا اور سن-7 شامل ہیں**۔سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت پر کاشت انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔سورج مکھی کی بہاریہ کاشت زیادہ پیداوار دیتی ہے۔اس لئے کاشتکار بہاریہ کاشت کو ترجیح دیں۔